سوال

(42)اہل بیت میں ازواج مطہرات شامل ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے کہ ہم نے آپ کے اہل بیت کو پاک کردیا ہے۔ سورۃ الاحزاب(آیت:33)اس پاک کرنے کا کیا مطلب ہے کیوں کہ اس آیت کو بنیاد بنا کر ائمہ معصومین کا عقیدہ گھڑا گیا ہے۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"نزلت فی نساء النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ"

"یہ آیت خاص طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ (تفسیر بن ابی حاتم وتفسیر ابن کثیر 3/491،دوسرا نسخہ 5/169)

اس کی سند"حسن"ہے،اس کے راوی امام عکرمہ اس بات پر مباہلہ کرنے کو تیار تھے کہ اس آیت سے مراد ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

قرآن کریم سے ثابت ہے کہ بیویاں اہل بیت میں شامل ہوتی ہیں۔(دیکھیں سورہ ہود:71۔73)

آیت مذکورہ میں طہارۃ سے معصومین مراد لینا نہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے ثابت ہے نہ تابعین رحمۃ اللہ علیہ اور نہ ائمہ اہل سنت سے ثابت ہے بلکہ تطہیر سے گناہ،شرک،شیطان،افعال خبیثہ اور اخلاق ذمیمہ سے طہارت مراد ہے۔دیکھئے احکام القرآن للقاضی ابی بکر بن العربی ص 429 عقیدہ ائمہ معصومین صرف روافض کا من گھڑت عقیدہ ہے۔(الحدیث:51)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ